DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 830

DATED. 23-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 23.09.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	روزگار کے مواقع کیلئے نجی سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگرد عناصر اور انکے سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	تربت مند روڈ پر کام جاری، عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہورہا ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	نوشکی میں پولیو کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر حملہ قابل مذمت ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ سیاست تک محدود نہیں، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
06	نوشکی میں پولیو ٹیم پر حملہ قابل افسوس ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	نوشکی پولیو ٹیموں کے تحفظ کیلئے حکومت پرعزم ہے، میر ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
08	پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں کی شہادت پر پوری قوم افسردہ ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	نوشکی پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ ڈویژن میں سرکاری محکموں کو باہمی رابطہ مزید بہتر بنانے کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
11	سفارشات کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائین گے، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
12	فتنہ الہندوستان نے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو شہید کیا، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں ہیٹ ویو موسمیاتی خطرات پی ڈی ایم اور یو این ایچ ٹیٹ کا تعاون پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈی سی گوادر کی زیر صدارت قومی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
15	مانگی ڈیم تحقیقاتی کمیشن کا سوشل میڈیا پر جھوٹی، من گھڑت خبریں پھیلانے پر اظہار تشویش	جنگ ودیگر اخبارات
16	اسسٹنٹ ڈائریکٹر ای پی اے ڈیوٹی میں غفلت پر 90 روز کیلئے معطل	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئٹہ میں پولیو ٹیمیں 100 فیصد کوریج یقینی بنائیں، ذیشان لاشاری	جنگ ودیگر اخبارات
18	نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی روشن مستقبل کی ضامن ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور دو پولیس اہلکار دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید، وزیراعلیٰ کا نوٹس، ساران تنگی میں آپریشن شعبان II چھ دہشتگردوں 9 گرفتار، فورسز کی کامیابی لائق تحسین ہے، وزیراعلیٰ، نوشکی پولیس انسپکٹر اغواء، خضدار باغبانہ تھانے پر مسلح افراد کا حملہ، ایس ایچ او زخمی، ڈھاڈر کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو نوجوان ہلاک

عوامی مسائل:

صوبائی دارلحکومت میں گیس کے میٹر چوری ہونے لگے، خضدار ترقی کے دعوے روزگار کیلئے نوجوان بدستور پریشان، خضدار کانک میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ شہری عدم تحفظ کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 23.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبے کی ترقی کا وژن ،مستقبل کے روڈ میپ واضح پیغام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے قائم کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنیئر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوجائے تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے اگر صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر ہونے چاہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز مشکل حالات میں کام کررہی ہیں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی دہشت گردی کیخلاف عسکری اور سیاسی قیادت متفق اور یکسو ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کرپشن ختم کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا البتہ کم ضرور کی ہے بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں، تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے جب تک ہوں عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، ریاست کیخلاف جس نے بندوق اٹھائی ان سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی ،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ان نوجوانوں کو ضرور قائل کریں گے، جو دشمنوں کے بہکاوے میں آرہے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Healthcare crisis "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کا تعلیم یافتہ نوجوان مایوسی کا شکار** "کے عنوان سے وارث دیناری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 1

پاکستان اور جرمنی کے درمیان اہمی تعلقات کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے، جعفر مندوخیل

گورنر بلوچستان سے جرمن سفیر اینا لیپل کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات، خطے کی صورت حال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر اینا لیپل (Ina Lepel) نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ تعلقات، خطے کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان مختلف جدید شعبوں میں باہمی تعاون اور تعلقات کو مزید فروغ دینے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی نے جدید ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی، فنی و تکنیکی تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں تجربہ اور مہارت حاصل کی ہے، جن سے بلوچستان بھی استفادہ کر سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے جرمنی کے تعاون اور اسکے تعلیمی تجربات سے فائدہ اٹھانا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کیلئے روزگار کے بہتر مواقع کی خاطر پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں جدید مہارتوں، ووکیشنل ٹریننگ اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیمی و تربیتی پروگرام اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے مختلف مواقعوں پر جرمن حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تعاون اور امداد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے جرمن سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں بلیو اکانومی، فشریز، معدنیات اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں سے استفادہ کریں۔ دونوں نے ہائیر ایجوکیشن، ووکیشنل ٹریننگ، سولر انرجی اور دیگر جدید شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ جرمن سفیر اینا لیپل نے گورنر بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے جرمنی کے تعاون کو جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے اختتام پر جرمن سفیر اینا لیپل اور دیگر معزز مہمانوں کے اعزاز میں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ظہرانہ بھی دیا گیا۔ ملاقات میں اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، میریم اریستا (Mirjam Arista)، پارلیمنٹیرینز میر شعیب نوشیروانی، محمد خان لہڑی، برکت رند، زرک خان مندوخیل، رسک سیموئل (Risk Samuel)، صوبائی سیکرٹری ہاشم خان غلزئی اور ولی خان مندوخیل بھی شریک تھے۔

MASHRIQ QUETTA

روزگار کے مواقع کیلئے نجی سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان

جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں کے فروغ پر بھی توجہ دی جا رہی ہے

پاکستان اور جرمنی کے درمیان تعلقات کو مزید فروغ دینے کے روشن امکانات موجود ہیں، جرمن سفیر اینا لیپل سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر اینا لیپل نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ تعلقات، خطے کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان مختلف جدید شعبوں میں باہمی تعاون اور تعلقات کو مزید فروغ دینے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی نے جدید ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی، فنی و تکنیکی تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں تجربہ اور مہارت حاصل کی ہے جن سے بلوچستان بھی استفادہ کر سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے جرمنی کے تعاون اور اسکے تعلیمی تجربات سے فائدہ اٹھانا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کیلئے روزگار کے بہتر مواقع کی خاطر پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں جدید مہارتوں، ووکیشنل ٹریننگ اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیمی و تربیتی پروگرام اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے مختلف مواقعوں پر جرمن حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تعاون اور امداد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | بدھ 10 ربیع الثانی 1448ھ 23 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 72

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2003@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

دہشتگرد عناصر اور انکے سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

ساران تنگی میں فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگردوں کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے

نوشکی میں انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران تنگی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

CamScanner

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 279 | بدھ 10 ربیع الثانی 23 ستمبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: دہشتگردوں اور سہولتکاروں کیخلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی

ساران تنگی میں سیکورٹی فورسز نے بروقت و موثر کارروائی کے ذریعے دہشت گرد عناصر کیخلاف اہم کامیابی حاصل کی

نوشکی میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر محکمہ داخلہ سے رپورٹ طلب، واقعہ انتہائی قابل مذمت، سرفراز بگٹی، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران تنگی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور معاون وزیر اعلیٰ شاہد رند نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کر لی ہے انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 23 ستمبر 2026ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 260

امن وامان اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی

قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے، ساران تنگی میں فورسز کے آپریشن پر میر سرفراز بگٹی کا خراج تحسین

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران تنگی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک وقوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 23 ستمبر 2026ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-258

نوشکی: پولیس اہلکاروں کی شہادت پر محکمہ داخلہ سے رپورٹ طلب، امن و امان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

میر سرفراز بگٹی

انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے، شہید اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے

آپریشن شعبان 2 کے تحت ساراں جنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک، 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں

دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں حقائق سامنے آئیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم بچوں کو ایک خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کی قومی کاوش ہے، اس مہم سے وابستہ ٹیموں کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساراں جنگی (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساراں جنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی : مولانا عبدالکریم
بیاد : جمیل الرحمٰن
بیاد : برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 78 | بدھ 23 ستمبر 2026ء، 10 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 23

وزیر اعلیٰ کا کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت اور افسوس کا اظہار

انسدادِ پولیو ٹیموں کی سکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا قابلِ مذمت ہے، سرفراز بگٹی

واقعے کے محرکات اور ملوث عناصر کا تعین کرنے کیلئے پولیس کیجانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کرلی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کرگئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم بچوں کو ایک خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کی قومی کاوش ہے، اس مہم سے وابستہ ٹیموں کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 بدھ 23 ستمبر 2026ء، 10 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 261

دہشتگردوں و سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی کا نوشکی میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ ستمبر میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان کے تحت ماہ ستمبر میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک جبکہ دہشتگرد افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا

> کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورک کے خلاف اہم کامیابی حاصل

کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد، دہشتگرد اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم بچوں کو ایک خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کی قومی کاوش ہے۔ اس مہم سے وابستہ ٹیموں کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعہ 23 جنوری 2026ء، 10 شعبان 1447ھ | شمارہ 167

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پولیو نگرانی پولیس ٹیم پر حملہ قطعی ناقابل معافی جرم ہے

دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی

[illegible]

شہید پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ [illegible] سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] میں سیکیورٹی [illegible]

فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی [illegible]

بقیہ 10 صفحہ 6 پر

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد				Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	بدھ 23 ستمبر 2026ء	10 ربیع الثانی	1448ھ			15 روپے	رجسٹرڈ ایل بی-10	209

عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی

انسداد پولیو مہم بچوں کو خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کی قومی کاوش ہے، ٹیموں کی حفاظت انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکاروں کی شہادت کی مذمت

کوئٹہ (ط ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران گی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن غزبان 2 کے تحت ساران گی میں انٹیلیجنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشت گرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لورالائی کے علاقے جلال آباد میں انسداد پولیو مہم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکاروں نے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم بچوں کو ایک خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کی قومی کاوش ہے، اس مہم سے وابستہ ٹیموں کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

Balochistan Tim

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1585 QUETTA Wednesday September 23, 2026 / Rabi' us-Sani 10,

Balochistan signs MoU with University of Oslo to strengthen digital health & implement DHIS2

Bugti hails forces for successful operation against terrorists

Staff Report

QUETTA: In a major step toward strengthening the province's health infrastructure, the Balochistan Health Department and the University of Oslo's HISP Centre have signed a memorandum of understanding (MoU) to advance digital health systems and ensure the effective implementation of DHIS2.

According to the briefing, the agreement aims to consolidate the digital health framework in Balochistan, focusing on the digitalization of primary healthcare, integration of artificial intelligence, and promotion of local innovations in the health sector. Climate change and its impact on healthcare delivery will also be addressed under the collaboration.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti expressed satisfaction over the signing of the MoU, describing it as an important milestone in the province's journey toward modern healthcare reforms. He praised Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar and the Health Department team for their efforts, noting that cooperation with the University of Oslo will play a vital role in building a modern digital health system in Balochistan.

Sarfraz Bugti emphasized that the use of artificial intelligence and advanced technology will encourage local innovations and improve the delivery of healthcare services. He added that partnerships with international academic and technical institutions will help sustain reforms in the provincial health system, ensuring better monitoring, planning, and public service delivery.

The Chief Minister further said that digital health systems will provide timely and accurate information, strengthen data-driven decision-making, and enhance the efficiency of healthcare facilities. He reaffirmed that the provincial government is committed to ensuring that citizens receive improved and effective medical services through the adoption of modern technology.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday hailed security forces for successful operation against terrorists in Saran Tangi area of the province.

He said that six terrorists of Fitna-ul-Hindustan were killed and 9 suspects were arrested under Operation Shaaban-2 by security forces.

He said that a large quantity of arms and ammunition were recovered from the possession of the terrorists saying that the sacrifices of the security forces in the war against terrorism are valuable.

"Operations against terrorist elements and their facilitators will continue uninterrupted", he said and added that no compromise would be made on law and order situation and protection of lives and property of the people would be ensured in Balochistan.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has expressed deep grief and sorrow over the martyrdom of two police personnel in Nushki, who were attacked by unidentified armed assailants while providing security to an anti-polio campaign team in Killi Jamalabad.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 11

نوشکی میں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر حملہ قابل مذمت ہے، صادق عمرانی

صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کی مدد سے ان غیر ریاستی عناصر کا جلد صفایا کرے گی، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (غ ن) سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ضلع نوشکی کے علاقہ جمال آباد میں انسداد پولیو مہم کی ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ غیر ریاستی عناصر تخریبی کارروائیوں کے ذریعے پولیو جیسے موذی مرض سے معصوم بچوں کو بچانے کے لیے جاری حکومتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر بلوچستان میں تخریبی کارروائیوں کے ذریعے قیام امن کے لیے جاری کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ان پر واضح ہو کہ صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کی مدد سے ان غیر ریاستی عناصر کا جلد صفایا کرے گی۔ انہوں نے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک دونوں شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

تربت مند روڈ پر کام جاری، عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو رہا ہے، ظہور بلیدی

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بیان

کوئٹہ (غ ن) وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کیچ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تربت مند روڈ منصوبے کی صورت میں پورا ہو رہا ہے اور اس اہم منصوبے پر معیاری کام جاری ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ تربت مند روڈ جنوبی بلوچستان میں رابطہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے اہم منصوبہ ہے۔ بلوچستان حکومت صوبے بھر میں معیاری روڈ انفراسٹرکچر کے ذریعے رابطوں کو بہتر بنانے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور جنوبی بلوچستان کے عوام کو بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے کیچ اور جنوبی بلوچستان میں آمد و رفت اور رابطہ کاری میں بہتری آئے گی اور خطے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ سیاست تک محدود نہیں‘ محمد خان لہڑی

ہماری سیاست کا محور حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی ہے‘ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے‘ وفود سے گفتگو

نصیر آباد (آن لائن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ نصیر آباد کے عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ صرف سیاست تک محدود نہیں بلکہ یہ دل کا رشتہ، بھائی چارے، عزت، اعتماد اور خلوص پر مبنی ہے حلقہ انتخاب کے عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے خدمت کا موقع فراہم کیا ہے جس پر ہم ان کے تہہ دل سے شکر گزار .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں ہماری سیاست کا محور ہمیشہ عوام کی خدمت ان کے مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی و خوشحالی رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملنے والے مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ ہم نے ماضی میں بھی بلا امتیاز اور رنگ و نسل برادری و سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر حلقے کے عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کرتے رہیں گے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے ان کا کہنا تھا کہ عوامی اعتماد ہمارے لئے سب سے بڑی طاقت ہے اور اسی اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور ہمارا مقصد اپنے حلقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ نصیر آباد کے عوام نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے اس لیے ان کے اعتماد اور محبت کا جواب عملی خدمت کے ذریعے دینا ہماری ذمہ داری ہے عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے ہماری کوششیں مستقبل میں بھی اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی۔

نوشکی میں پولیو ٹیم پر حملہ قابل افسوس ہے‘ نوابزادہ امیر حمزہ زہری

واقعہ میں ملوث دہشتگردوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے‘ صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (غ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماء و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے نوشکی میں انسداد پولیو ٹیم پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیم پر حملہ بلوچستان کے مستقبل کے معماروں کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر بچوں کو معذوری سے بچانے کے لیے فرائض انجام دے رہے ہیں .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو محفوظ اور صحت مند مستقبل فراہم کرنے کیلئے انسداد پولیو ٹیمیں دن رات کوشاں ہیں۔ بچوں کو بیماریوں میں مبتلا کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر انسانیت کے تقاضوں سے عاری ہیں۔ صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے مطالبہ کیا کہ افسوسناک واقعہ میں ملوث دہشتگردوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور پولیو ورکرز سمیت حفاظتی اہلکاروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 12

نوشکی: پولیو ٹیموں کے تحفظ کیلئے حکومت پرعزم ہے، ضیا لانگو

سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں کو شہید کرنا بلوچستان کے مستقبل پر حملہ ہے

شہید اہلکاروں کے اہلخانہ سے تعزیت، واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔انہوں نے شہید اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا بچوں کے محفوظ مستقبل پر حملہ ہے۔میر ضیا اللہ لانگو نے آئی جی پولیس اور ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ سے نوشکی واقعے کی .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ٹیموں اور ان کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کی خدمات قابل قدر ہیں۔پولیو کے خلاف جنگ دراصل بلوچستان کے بچوں کو محفوظ اور صحت مند مستقبل دینے کی جنگ ہے۔وزیرداخلہ بلوچستان نے کہا کہ پولیو ورکرز اور پولیس اہلکار اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر بچوں کو معذوری سے بچانے کے لیے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں کی شہادت پر پوری قوم افسردہ ہے' نور محمد دمڑ

حکومت دہشتگردی کے بزدلانہ واقعات میں ملوث شرپسندوں کے خلاف کارروائی کرے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں پر ہونے والے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مذمتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

پر مامور سیکیورٹی جوان ہمارے بچوں کے محفوظ اور صحت مند مستقبل کے لیے اپنی جانوں پر کھیل کر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ان پر حملہ دراصل پوری قوم کے مستقبل پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمی اہلکاروں کو جلد صحت کاملہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔حاجی نور محمد خان دمڑ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات میں ملوث شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے لیے حکومت کے عزم میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور پولیو مہم ہر صورت جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 2 3 SEP 2026 Page No. 13

نوشکی: پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے، شاہد رند

فتنہ الہندوستان نے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کو شہید کیا

...کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے، صوبائی الیکشن کمشنر

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں موسمیاتی خطرات، پی ڈی ایم اے اور یو این ہیبیٹیٹ کا تعاون پر اتفاق

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 14

[illegible]

ڈی سی گوادر کی زیر صدارت قومی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس

مہم کے اہداف کے حصول، ٹیموں کی موثر نگرانی اور کسی بھی رہ جانے والے بچے تک رسائی یقینی بنائی جائے، ڈپٹی کمشنر

گوادر (ن ن) ڈپٹی کمشنر گوادر [illegible] کی زیر صدارت قومی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر میں جاری مہم کی پیش رفت، ٹیموں کی کارکردگی [illegible]

[illegible] سے بچوں کے مارشل آرٹس [illegible]

قلات (این این آئی) [illegible]

MASHRIQ QUETTA

اسسٹنٹ ڈائریکٹر ای پی اے ڈیوٹی میں غفلت پر 90 روز کیلئے معطل

سیکرٹری ماحولیات کا عہدیدار کیخلاف بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم جاری

کوئٹہ (این این آئی) [illegible] EPA [illegible] بقیہ 70 نمبر 7 [illegible] 90 [illegible] BEDA Act [illegible]

کوئٹہ میں پولیو مہم میں 100 فیصد کوریج یقینی بنائیں، ذیشان انشاری

[illegible] پولیو ٹیموں کی فیلڈ سرگرمیوں اور مانیٹرنگ کے عمل کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (ن ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن [illegible] بقیہ 41 نمبر 7 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 15

نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی روشن مستقبل کی ضامن ہے، مالک بلوچ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی جانب سے طلبہ وطالبات کیلئے اسکالرشپ پروگرامز اور اقدامات تسلی بخش ہیں، سابق وزیر اعلیٰ

اسکالرشپ کے تحت کیڈٹ کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والے باصلاحیت طلبہ کی معاونت کی جاتی ہے، حکام کی جانب سے بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہیں ادارے کی مجموعی کارکردگی، جاری تعلیمی اقدامات اور مختلف اسکالرشپ اسکیمز کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی گئی۔ اس موقع پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالدہ مانڈائی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا استقبال کیا اور انہیں .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ادارے کے مختلف امور، اسکالرشپ پروگرامز اور طلبہ وطالبات کی تعلیمی معاونت کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ صوبے کے باصلاحیت، مستحق اور میرٹ پر پورا اترنے والے طلبہ وطالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف اسکالرشپ پروگرامز پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ ان پروگرامز کا مقصد مالی معاونت کے ذریعے طلبہ وطالبات کے تعلیمی سفر کو جاری رکھنے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ادارے کی مختلف اسکالرشپ اسکیمز اور ان کے دائرہ کار کے حوالے سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ مکمل مالی معاونت پر مبنی شی ناپ اسکالرشپ کے تحت ہر ضلع کی سطح پر نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو مکمل مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ وہ اپنی تعلیم کو مزید آگے بڑھا سکیں۔ ٹرانس جینڈر اسکالرشپ کے ذریعے ٹرانس جینڈر طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے اور ان کی تعلیمی ضروریات میں معاونت کے لیے وظائف دیے جاتے ہیں

عوام کی حالت ناقابل بیان، پشتون اذیت سے دوچار ہیں، نواب ایاز جوگیزئی

اگر ہم نے اتحاد واتفاق اور متحد ہو کر اپنے وطن اور قوم کے مستقبل کی حفاظت نہ کی تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی، مرکزی رہنما

ہماری تشکیل کردہ ورکنگ کمیٹیاں رنجشوں، قبائلی مسائل حل اور ہر شعبہ زندگی میں خدمات انجام دینے میں کردار ادا کریں گی

بارڈر ٹریڈ بند حکومتی اقدامات لاکھوں پشتونوں کے معاشی قتل اور بدامنی کو فروغ دینے کے مترادف ہیں، چمن میں مشاورتی جرگہ سے خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت پشتون قومی جرگہ جنوبی پشتونخوا کے اعلامیہ کی روشنی میں ضلع چمن کا مشاورتی جرگہ چمن کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔ جرگہ کے سٹیج سیکرٹری کے فرائض پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے سرانجام دیے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت مولوی شراف الدین نے حاصل کی۔ جرگہ .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سے پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی اور حاجی خدائے میر آغا نے بھی خطاب کیا۔ صدر مجلس نواب ایاز خان جوگیزئی نے مشاورتی جرگہ سے اختتامی خطاب میں پشتونخوا وطن میں درپیش صورتحال، سخت ترین بدامنی، تمام قومی اور صوبائی شاہراہوں کا سفر کے لیے غیر محفوظ ہونے، پشتونخوا وطن کے قومی معدنی، آبی اور جنگلی وسائل کو قبضہ کرنے کیلئے لوگوں کو اپنے آبائی وطنوں سے ہجرت کرنے پر مجبور کرنے کی جاری پالیسی، پشتونوں کی معاشی قتل عام، تجارت، کاروبار، روزگار سے محروم رکھنے، مسافری، مزدوری پر مجبور کرنے کی رواں صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی جرگہ کے شرکاء نے کمیٹی کے انتخاب کیلئے ناموں کی تجاویز پیش کیں جس کا اجلاس ہوا اور ورکنگ کمیٹی کے سربراہ وایگزیکٹیوز کے انتخاب کیلئے نواب ایاز خان جوگیزئی کو مکمل اختیار دیا گیا اور دعائے خیر کی گئی نواب ایاز خان جوگیزئی نے جرگہ شرکاء، وکیٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام پشتونخوا وطن اور ملک میں پشتون عوام کی حالت زار ہمارے سامنے ہیں، پشتون جس اذیت سے دوچار ہیں

کارکن 7 اکتوبر ژوب وشیرانی کے زیر اہتمام جلسہ کامیاب بنائیں، پشتونخوامیپ

مختلف کمیٹیاں بنا کر ساتھیوں کو ذمہ داریاں سونپ دی گئیں، عبدالرحیم زیارتوال

ژوب (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ژوب کی ضلع کمیٹی کا اجلاس پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نوابزادہ دارا خان جوگیزئی نظام عسکر نعمت خان کاکڑ جمال محمد مندوخیل اور کثیر تعداد میں ضلعی کمیٹی ممبران نے شرکت کی جس میں سیاسی اور تنظیمی امور پر سیر حاصل بحث ہوئی اور 7 اکتوبر ژوب اور شیرانی کے زیر اہتمام شہداء جمہوریت اور شہداء وطن کی یاد میں منعقد ہونے والے مرکزی جلسہ عام کی تیاری اور کامیابی کے لئے مختلف .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کمیٹیاں بنا کر ساتھیوں کو ذمہ داریاں سونپ دی گئیں جلسہ عام سے پارٹی چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی شہداء کی قربانیوں اور ملکی وبین الاقوامی صورتحال پر خصوصی خطاب فرمائیں گے صدارتی خطاب میں عبدالرحیم زیارتوال نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت کرتے ہوئے جلسے کی کامیابی کیلئے اپنی ذمہ داریوں کو بھرپور انداز میں پورا کریں گے اور ایسی صورتحال میں تمام اولس کو اپنی بقاء اپنے وطن اور عوام کے تحفظ اور ترقی کے لیے متحد کرنے اور ساتھ ساتھ اولسی جرگے میں تمام اولس کی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے تمام جرگہ ممبران تک رسائی کو ممکن بنائیں آخر میں تمام سیاسی قبائلی عمائدین اور تمام جمہوری وترقی عوام سے اس تاریخی جلسہ عام میں خصوصی شرکت کی اپیل کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 SEP 2026

Page No. 16

پائیدار امن کا قیام یکطرفہ انتظامی فیصلوں سے ممکن نہیں، مولانا قادر لونی

پارود، شور اور گزگ کے کیمپوں کو 28 ستمبر تک انخلاء کی ہدایت حکومت کا غیر دانشمندانہ اقدام ہے، محمود الحسن قاسمی

حکومت بیدخلی کی بجائے ان علاقوں میں پائیدار اور مستقل امن کی بحالی پر اعتماد سازی کی حکمت عملی اپنائے، دیگر رہنما

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماءاسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ ڈپٹی سیکرٹری مفتی فدا الرحمن، مولانا شاہ محمد، مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی، میر مبارک محمد حسنی، مولانا شاہ محمد، مولانا عبدالغفور کرخی، مفتی عبدالسلام نے پارود، شور اور گزگ ....

بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

کے کیمپوں کو 28 ستمبر 2026 تک علاقہ انخلا کی ہدایت پر شدید تشویش، غم و غصے اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اس کا حکومت غیر دانشمندانہ اقدام قرار دیتے ہوئے کہا عوام کو جبری نقل مکانی پر مجبور کرنا مسئلے کا حل نہیں ہے۔ حکومت کی جابرانہ اقدامات سے مزید بد اعتمادی اور نفرتوں کو جنم لیتا ہے انخلا سے لوگوں کی زمینیں، مال مویشی اور کاروبار تباہ ہو جاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں کو امن، سکون اور جان و مال کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ عوام کو تحفظ دینے کے بجائے انہیں بے دخل کرنا حکومت کی انتظامی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 17

نوشکی: پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور 2 پولیس اہلکار دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید

وزیراعلیٰ کا نوٹس

کلی جمال آباد میں موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے نشانہ بنایا، ملزمان اسلحہ لے کر فرار، محمد یاسر پرکانی اور عبدالرؤف مینگل کی نماز جنازہ ادا

پولیس اہلکاروں نے فرائض کی بجاآوری کے دوران جان کا نذرانہ پیش کیا، وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ، وزیر خوراک، معاون خصوصی داخلہ اور اطلاعات کی مذمت

نوشکی (سعید بلوچ/نمائندہ جنگ) نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر دہشتگردوں کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق نوشکی میں پولیو مہم کے دوسرے روز کلی جمال آباد میں پولیو ٹیم میں ورکرز بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا رہی تھیں کہ موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار محمد یاسر پرکانی اور عبدالرؤف مینگل نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر جام شہادت نوش کی۔ نامعلوم افراد پولیس اہلکاروں کا اسلحہ بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔ پولیس اہلکاروں کی نعشیں میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ محمد یاسر پرکانی کو بازار قبرستان اور عبدالرؤف مینگل کو آبائی قبرستان [illegible] میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دونوں پولیس اہلکاروں کی میتوں کو سلامی دی گئی۔ جنازہ میں پولیس افسران اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسداد پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکاروں نے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے آئی جی پولیس اور ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ سے نوشکی واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں کی شہادت پر دلی دکھ اور افسوس ہے، حکومت شہید اہلکاروں کے اہلخانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی جوان ہمارے بچوں کے محفوظ اور صحت مند مستقبل کے لیے اپنی جانوں پر کھیل کر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ساران تنگی میں آپریشن شعبان II، چھ دہشتگرد ہلاک، 9 گرفتار

فورسز کی کامیابی

فائرنگ کا سلسلہ کئی گھنٹے جاری رہا، بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، قیام امن کیلئے فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سکیورٹی فورسز کو ساران تنگی میں آپریشن شعبان 2 کے تحت فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی، فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں کارروائی کی۔ اس دوران فائرنگ کا تبادلہ ہوا، فائرنگ کئی گھنٹے تک جاری رہی۔ سیکورٹی فورسز نے کارروائی کے دوران 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ اس جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے بھی دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 18

[illegible] کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 نوجوان ہلاک

[illegible]

خضدار، [illegible] تھانے پر مسلح افراد کا حملہ، ایس ایچ او زخمی

[illegible]

[illegible]، پولیس انسپکٹر اغوا

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 23 SEP 2026 Page No. 18

صوبائی دارالحکومت میں گیس کے میٹر چوری ہونے لگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں گیس کے میٹر چوری ہونے لگے تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کے گیس کے میٹر چوری ہونے لگے۔ محمد اقبال نامی شخص نے بتایا کہ اس کے گھر میں نصب گیس کا میٹر نامعلوم افراد نے چوری کر لیا گیس کمپنی والے یہ کہتے ہیں کہ آپ خود تلاش کریں۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار، ترقی کے دعوے، روزگار کیلئے نوجوان بدستور پریشان

بے روزگاری اور مہنگائی نے غریب طبقے کی مشکلات بڑھا دیں، دیہاڑی دار مزدور بمشکل گھروں کا چولہا جلانے پر مجبور ہیں

سڑکوں نالیوں کے منصوبوں سے عام آدمی کی حالت نہیں بدلتی، روزگار کو ترقیاتی ترجیحات میں شامل کیا جائے، عوامی حلقے

تعلیم یافتہ نوجوان ڈگریاں تھامے روزگار کی تلاش میں مارے مارے پھر رہے، عوام نے معاشی مواقع پیدا کرنے کا مطالبہ کر دیا

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر مسائل کا گڑھ بن چکا ہے جہاں بڑھتی ہوئی بیروزگاری نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے شہر میں بے روزگاری خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے روزانہ اجرت اور دیہاڑی پر کام کرنے والے مزدور بمشکل اپنے گھروں کے چولہے جلا پا رہے ہیں مصنوعی مہنگائی اور معاشی بدحالی نے غریب طبقے سے جینے کا حق بھی چھین لیا ہے ایک طرف پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے روزگار نہیں تو دوسری طرف شہر میں دنیا کی جدید بنیادی سہولیات بھی ناپید ہوتی جا رہی ہیں ستم ظریفی یہ ہے کہ یہاں کے منتخب نمائندے زمینی حقائق سے مکمل طور پر لاتعلق اور خواب خرگوش کے مزے میں ہیں عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ خضدار کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے یکسر محروم ہیں اور انہیں ہر وقت خالی سیاسی نعروں اور کھوکھلے وعدوں سے بہلایا جا رہا ہے عوام کی سب سے پہلی اور بنیادی ضرورت روزگار ہے اگر روزگار ملے تو خوشحالی خود بخود آئے گی لیکن یہاں ترجیحات بالکل الٹ ہیں سڑکیں نالیاں سے علاقے میں خوشحالی نہیں آتی ان منصوبوں سے صرف ٹھیکیداروں اور چند منتخب نمائندوں کے گھروں میں خوشحالی آتی ہے کیونکہ ان میں کمیشن اور پرسنٹ کلچر عام ہو چکا ہے عوام میں سخت تشویش پائی جاتی ہے کہ خضدار کے تعلیم یافتہ نوجوان ڈگریاں ہاتھ میں لیے در بدر پھر رہے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نمائشی ترقیاتی منصوبوں کے بجائے سب سے پہلے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ باعزت زندگی گزار سکے اگر بروقت عملی اقدامات نہ کیے گئے تو خضدار میں غربت بے چینی میں مزید اضافہ ہوگے۔

خضدار، کا نک میں چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، شہری عدم تحفظ کا شکار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدا کا نک میں چوری وڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ جس کے باعث شہری عدم تحفظ کا شکار ہو گئے ہیں کا نک خضدار کے علاقے میں چوری واردات پیش آئی جہاں مسلح ڈاکوؤں نے بندوق کے نوک پر ایک شہری کو روک لیا اور ان سے نئی موٹر سائیکل قیمتی موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے ہیں مگر انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی خضدار رینج، اور ایس ایس پی خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر فوری قابو پایا جائے گشت کے نظام کو موثر بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 23 SEP 2026 Page No. 20

Healthcare crisis

The lack of proper healthcare facilities in remote and far-flung areas of Balochistan remains a serious public concern. Despite repeated announcements and development initiatives, people living in distant districts continue to face difficulties in accessing basic medical treatment. For many residents, even minor illnesses can become a major challenge because hospitals often lack essential medicines, diagnostic equipment, specialist doctors, surgeons and other necessary facilities.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that providing better healthcare facilities to people living in far-flung areas is among the government's top priorities. In a statement on social media platform X, he said more than 100 major surgeries had successfully been performed at the Mir Ghulam Qadir Bugti Memorial Hospital in the remote area of Baiker for the first time in Balochistan's history. The development is certainly encouraging and demonstrates that quality medical treatment can be provided in remote areas when hospitals are properly equipped and supported.

However, one successful example should become a model for improving healthcare services across the province. A large number of hospitals in remote districts continue to face shortages of qualified surgeons, physicians, anaesthetists, nurses, medicines, ambulances and modern diagnostic equipment. As a result, patients requiring even relatively routine procedures are frequently referred to Quetta.

The government needs to conduct a comprehensive assessment of all public hospitals and basic health units across Balochistan. Each hospital should be inspected to determine whether it has the equipment, medicines, staff and infrastructure required according to its designated level of healthcare.

Specialist services should also be extended to remote areas through regular rotations, telemedicine and visiting specialist programmes. Modern diagnostic facilities, operation theatres, blood banks and emergency services should be established where necessary. Equally important is the availability of ambulances and trained emergency personnel to transport critically ill patients safely when referrals are unavoidable.

The successful surgeries at Mir Ghulam Qadir Bugti Memorial Hospital should therefore be viewed as an opportunity to strengthen the entire healthcare network of Balochistan.

People living in remote areas have the same right to quality healthcare as those in Quetta. A comprehensive and sustained healthcare strategy is essential to reduce unnecessary referrals, save lives and provide the people of Balochistan with accessible and dignified medical care.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 SEP 2026 Page No. 2 /

بلوچستان کا تعلیم یافتہ نوجوان مایوسی کا شکار

التجا
وارث دیناری
waris-dinari@yahoo.com
mw545287@gmail.com

پاکستان کا سب سے بڑا اثاثہ اس کے تعلیم یافتہ نوجوان ہیں۔ یہی نوجوان سنہرے مستقبل کی خاطر دن رات سر توڑ محنت کر کے تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد عملی زندگی میں روزگار کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ پھر جب وہ میرٹ کا قتل عام، اقربا پروری، رشوت اور سفارشی کلچر دیکھتے ہیں تو ان کے خواب چکنا چور ہو جاتے ہیں۔

بدقسمتی سے آج یہی اثاثہ مایوسی کی دلدل میں دھنس رہا ہے۔ ملک کی نامور یونیورسٹیوں سے ڈگریاں ہاتھوں میں تھامے لاکھوں نوجوان نوکری کی تلاش میں در در کی خاک چھان رہے ہیں۔ دوسری طرف سرکاری محکموں کا یہ حال ہے کہ ہزاروں ملازمین ایسے ہیں جو یا تو گھر بیٹھے مفت کی تنخواہیں بٹور رہے ہیں یا سفارشی بنیادوں پر، بغیر کسی کارکردگی کے، قومی خزانے پر بوجھ بنے ہوئے ہیں۔

یوں تو پورے ملک میں یہی صورت حال ہے، لیکن دیگر صوبوں میں کسی حد تک کچھ شعبے میں۔ آسامیاں دستیاب ہو جاتی ہیں۔ میرے بلوچستان میں اس طرح کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ستم ظریفی دیکھیے کہ حکومت کا کہنا ہے کہ وسائل نہیں ہیں اور ملازمتوں کے لیے مزید آسامیاں پیدا کرنا ممکن نہیں رہا، لیکن پھر مختلف اداروں میں ہزاروں کی تعداد میں گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کرنے والے افراد کے بارے میں کیوں چشم پوشی کی جا رہی ہے؟

ایک تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان جب دیکھتا ہے کہ ایک طرف ہمارے لیے روزگار کے دروازے بند ہیں، تو دوسری جانب گھر بیٹھے تنخواہیں اور مراعات لینے والے افراد کس طرح پر آسائش زندگی گزار رہے ہیں، اپنی مرضی سے کاروبار اور دیگر معاملات میں مصروف ہیں، تو یقیناً اس کا دل دکھتا ہے اور وہ اس نظام سے نفرت کرنے لگتا ہے۔

آج سے تقریباً ایک عشرہ قبل ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی، جس میں ایک جج کسی ہسپتال کا معائنہ کرتے ہوئے ناقص صفائی پر برہمی کا اظہار کرتا ہے۔ پوچھتا ہے صفائی کرنے والا عملہ کہاں ہے اسی دوران وہاں موقع پر کھڑے ایک شخص کو دیکھتا ہے جس کے گلے میں خاکروب کا کارڈ لٹک رہا تھا، لیکن موصوف شکل و صورت اور لباس سے ایک کھاتے پیتے گھرانے کا فرد لگ رہا تھا۔ جج نے حکم دیتا ہے آپ کے بچوں کی روٹی روزی یہی ہے، کام شروع کریں۔ جس پر اس شخص نے کدال پکڑی اور بند گٹر کھولنے لگا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حلقے کے ایم این اے کا قریبی رشتہ دار اور زرعی زمینوں کا مالک بھی تھا۔

یہ ویڈیو اس قدر وائرل ہوئی کہ ملک بھر سے آنے والے کمنٹس میں زیادہ تر یہی لکھا گیا کہ کاش اس طرح کا ایکشن تمام سرکاری محکموں میں اور ہر جگہ ہوتا تو بات بنتی میں نے تو آٹھ، دس سال پرانی ویڈیو کا ذکر کیا ہے، آج کل تو آئے روز اس طرح کی ویڈیوز دیکھی جا سکتی ہیں۔ ظلم کی انتہا تو یہ جب ایک خوشحال فرد دو تین اسکیل میں بھرتی ہونا چاہیے اس سے بڑا المیہ اور کیا ہو سکتا ہے

بلوچستان میں گڈ گورننس، بہتر طرز حکمرانی اور میرٹ کا بڑا واویلا کیا جا رہا ہے۔ دعوے کیے جا رہے ہیں کہ اب نوکریاں صرف اور صرف حقداروں کو مل رہی ہیں، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ چوری چھپے من پسند افراد کو مختلف محکموں میں پچھلے دروازے سے بھرتی کر دیا جاتا ہے اور مہینوں تک کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونے دی جاتی۔

یہ کیسا میرٹ ہے؟ یہ کیسی گڈ گورننس ہے؟

وقت کا تقاضا ہے کہ اب الفاظ کے گورکھ دھندوں سے نکل کر عملی اقدامات کیے جائیں، ورنہ مایوسی کا یہ لاوا کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ بھی بن سکتا ہے۔

شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے تمام اداروں میں حاضری کے لئے بائیو میٹرک سسٹم رائج کرنے کے ساتھ ملک کے ہر سرکاری دفتر کے باہر یا ہال میں ایک بڑا ڈسپلے بورڈ آویزاں کیا جائے، جس پر وہاں تعینات تمام ملازمین کے نام، ان کی حالیہ تصاویر اور عہدے واضح طور پر درج ہوں۔

اس ایک اقدام سے نظام میں درج ذیل مثبت تبدیلیاں آسکتی ہیں:

جب دفتر آنے والے عام شہریوں اور سائلین کو معلوم ہوگا کہ اس شعبے میں کتنے ملازمین اور کہاں کہاں تعینات ہیں، تو کوئی بھی افسر یا اہلکار ڈیوٹی سے غائب رہنے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔

گھوسٹ ملازمین کی فوری شناخت: اگر کسی ملازم کی تصویر اور نام بورڈ پر موجود ہو، لیکن وہ مہینوں دفتر نہ آئے، تو عوام اور میڈیا فوراً اس کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

سفارش کلچر کا خاتمہ: یہ بورڈز اس بات کا ثبوت ہوں گے کہ کس عہدے پر کون سا شخص کام کر رہا ہے، جس سے بیک ڈور انٹریز اور فرضی بھرتیوں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔

یہ ایک ایسا کم خرچ اور سہل طریقہ ہے، جس پر عمل درآمد کے لیے حکومت کو کسی بیرونی قرضے یا بھاری بجٹ کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف ایک سیاسی عزم اور انتظامی حکم نامے کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم اور تمام وزرائے اعلیٰ کو چاہیے کہ گھر بیٹھے تنخواہیں بٹورنے والے قومی خزانے پر بوجھ بنے افراد کے خلاف کارروائی کی جائے، حاضری کو یقینی بنانے کے لیے ہر دفتر میں ملازمین کی تصاویر والے بورڈز لازمی آویزاں کیے جائیں، اور ان خالی ہونے والی جگہوں پر ملک کے باصلاحیت، ڈگری ہولڈر بے روزگار نوجوانوں کو موقع دیا جائے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ مراعات یافتہ طبقے کی عیاشیوں کو ختم کر کے میرٹ اور انصاف کا بول بالا کیا جائے۔

جب باثر یا غیر حاضر ملازمین کی تصاویر اور عہدے عوام کے سامنے بورڈ پر آ جائیں گے تو ان پر شدید اخلاقی اور سماجی دباؤ بڑھے گا۔ معاشرے میں رسوائی کے خوف سے ایسے لوگ یا تو باقاعدگی سے ڈیوٹی کرنے پر مجبور ہوں گے یا پھر ملازمت چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے، جس سے اصل حقداروں کے لیے راستے کھلیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 23 SEP 2026 Page No.______

بااختیار خواتین، روشن مستقبل

کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی کا اندازہ صرف سڑکوں، عمارتوں اور بڑے ترقیاتی منصوبوں سے نہیں لگایا جاسکتا بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہاں معاشرے کے ہر طبقے، خصوصاً خواتین کو آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے، اپنے مسائل بیان کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے کتنے مواقع حاصل ہیں ایک عورت کی تعلیم،

تحریر: محمد فاروق

تربیت اور معاشی خودمختاری دراصل ایک پورے خاندان کی مضبوطی کا ذریعہ بنتی ہے اور یہی مضبوط خاندان آگے چل کر ایک مستحکم، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بنتے ہیں اسی تناظر میں سبی ڈویژن میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر سامنے آنے والے اقدامات امید افزاء مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سبی جیسے تاریخی اور وسیع ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنا اس لیے بھی اہم ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں ایسی باصلاحیت خواتین موجود ہیں جو مناسب رہنمائی، تعلیم، فنی تربیت اور پلیٹ فارم ملنے کی صورت میں نہ صرف اپنے خاندانوں بلکہ معاشرے اور معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان کی صلاحیتوں کو پہچانا جائے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ اسی سوچ کے تحت سبی ڈویژن میں قائم کیا گیا "بااختیار وومن سینٹر" ایک قابل ذکر اقدام ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض کی ذاتی دلچسپی اور اپنی مدد آپ کے تحت ڈویژنل پبلک اسکول سبی میں قائم کیے گئے اس مرکز میں خواتین کے لیے جدید کمپیوٹر لیب سمیت ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں تقریباً 15 کمپیوٹرز، لیپ ٹاپس، ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز، فرنیچر اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا مقصد خواتین کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ مرکز میں انسٹرکٹرز کی تربیت کے بعد خواتین کو مختلف شعبوں میں مفت تربیت فراہم کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے یہ بات قابلِ غور ہے کہ آج کی دنیا میں صرف روایتی تعلیم کافی نہیں رہی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، کمپیوٹر، آن لائن کام، فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ اور دیگر جدید مہارتیں روزگار کے نئے دروازے کھول رہی ہیں۔ خاص طور پر خواتین کے لیے یہ مہارتیں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ گھر بیٹھے بھی آمدن کے ذرائع پیدا کرسکتی ہیں اس طرح ہنر محض ایک سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں رہتا بلکہ معاشی خودمختاری کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر بااختیار وومن سینٹر کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض اور YMSESDO پاکستان کے چیئرمین محمد منیر ابڑو کے درمیان ایک سالہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے اس تعاون کے تحت مرکز میں مزید جدید کمپیوٹرز اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کے لیے مختلف لرننگ اور اسکل ڈویلپمنٹ کورسز شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے بلا سود قرضوں کے مواقع کی فراہمی کی کوشش بھی اس پروگرام کو محض تربیتی منصوبے کے بجائے معاشی خودمختاری کی جانب ایک قدم بناتی ہے تاہم خواتین کو بااختیار بنانے کا تصور صرف تعلیم اور روزگار تک محدود نہیں۔ کسی بھی معاشرے میں خواتین کے مسائل کو سننا، انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں جگہ دینا اور سرکاری اداروں تک ان کی براہ راست رسائی یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے اسی سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکریٹری بلوچستان کی ہدایات پر سرکٹ ہاؤس سبی میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک اہم قدم ہے اس کھلی کچہری میں خواتین کو یہ موقع ملا کہ وہ اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کریں، اپنی درخواستیں جمع کرائیں اور مختلف سرکاری محکموں سے متعلق مشکلات کے بارے میں بات کریں ایس ایس پی بی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر بی عمران مندوخیل، مختلف محکموں کے افسران اور خواتین کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس عمل کو مزید مؤثر بنایا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعدد قابلِ حل مسائل موقع پر ہی نمٹانے کی ہدایات دیں، جبکہ مستقبل میں بھی ایسی کھلی کچہریوں کے انعقاد کا عندیہ دیا گیا۔ خواتین کے لیے ایسی کھلی کچہریاں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ بعض اوقات خواتین اپنے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں مختلف سماجی، جغرافیائی یا انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں۔ جب ضلعی انتظامیہ خود ان کے درمیان پہنچ کر ان کی بات سنتی ہے تو انتظامیہ اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف شکایات کے ازالے میں مدد ملتی ہے بلکہ حکام کو زمینی حقائق اور ان مسائل کا براہ راست ادراک بھی ہوتا ہے جو عام سرکاری رپورٹس میں پوری طرح سامنے نہیں آ پاتے۔ خواتین کے حقوق کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سبی کا یہ مؤقف بھی اہم ہے کہ خواتین کے مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق اور ضروریات کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کسی بھی ترقیاتی پالیسی کا اصل مقصد اس وقت پورا ہوتا ہے جب اس کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور تحفظ جیسے بنیادی معاملات میں خواتین کی ضروریات کو سامنے رکھنا اسی جامع ترقی کا حصہ ہے۔ سبی ڈویژن میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبوں پر کام بھی اسی وسیع تر ترقیاتی سوچ کا حصہ ہے۔ اگر ان منصوبوں کے ساتھ خواتین کی تعلیم، فنی تربیت اور معاشی سرگرمیوں کے مواقع کو بھی مسلسل وسعت دی جائے تو اس کے اثرات آنے والے برسوں میں پورے معاشرے پر مرتب ہو سکتے ہیں اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب بااختیار وومن سینٹر جیسے منصوبے سبی شہر تک محدود نہ رہیں بلکہ ڈویژن کے دیگر علاقوں، تحصیلوں اور دور دراز آبادیوں تک بھی ان کا دائرہ پھیلایا جائے۔ خواتین کے لیے موبائل تربیتی پروگرام، مقامی سطح پر ہنر سکھانے کے مراکز، ڈیجیٹل لٹریسی پروگرام، آن لائن روزگار سے متعلق رہنمائی اور چھوٹے کاروبار کے لیے آسان مالی سہولیات فراہم کی جائیں تو ان اقدامات کے نتائج مزید وسیع ہو سکتے ہیں اس کے ساتھ نجی شعبے، تعلیمی ادارے، فلاحی تنظیمیں اور مقامی کاروباری طبقہ بھی اپنا کردار ادا کرے تو خواتین کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب انہیں معاشرے سے الگ کرنا نہیں بلکہ انہیں معاشرے کی تعمیر میں برابر کا شریک بنانا ہے ایک تعلیم یافتہ اور ہنرمند خاتون اپنے بچوں کی بہتر تعلیم، صحت اور تربیت میں کردار ادا کرتی ہے، گھر کے معاشی فیصلوں میں حصہ لیتی ہے اور ضرورت پڑنے پر خاندان کا سہارا بھی بنتی ہے یوں ایک خاتون کی ترقی کا اثر ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے خاندان اور آنے والی نسلوں تک پہنچتا ہے سبی ڈویژن کی خواتین میں صلاحیت، محنت اور آگے بڑھنے کا جذبہ موجود ہے انہیں صرف ایسے مواقع اور پلیٹ فارم درکار ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو عملی شکل دے سکیں بااختیار وومن سینٹر، خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات اسی سمت میں مختلف پہلوؤں کو جوڑتے ہیں ایک طرف خواتین کو ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جا رہا ہے تو دوسری جانب انہیں اپنے مسائل براہ راست انتظامیہ کے سامنے رکھنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ ایک روشن مستقبل کی بنیاد آج کے فیصلوں سے رکھی جاتی ہے اگر آج سبی کی بیٹی کو تعلیم، ہنر، اعتماد اور معاشی مواقع فراہم کیے جائیں تو کل وہ اپنے خاندان کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ پورے ڈویژن کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہے یہی وہ سوچ ہے جو ترقی کو محض اعداد و شمار سے نکال کر انسانی زندگی میں بہتری سے جوڑتی ہے ایک بااختیار عورت صرف اپنا مستقبل نہیں سنوارتی، وہ ایک خاندان کو مضبوط، ایک نسل کو تعلیم یافتہ اور ایک معاشرے کو زیادہ باصلاحیت بناتی ہے سبی ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنے کی یہ کوششیں اسی روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No.______

Dated: 23 SEP 2026 Page No.

بااختیار خواتین، روشن مستقبل

تحریر: محمد فاروق

کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی کا اندازہ صرف سڑکوں، عمارتوں اور بڑے ترقیاتی منصوبوں سے نہیں لگایا جا سکتا بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہاں معاشرے کے ہر طبقے، خصوصاً خواتین کو آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے، اپنے مسائل بیان کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔ ایک عورت کی تعلیم، تربیت اور معاشی خودمختاری دراصل ایک پورے خاندان کی مضبوطی کا ذریعہ بنتی ہے اور یہی مضبوط خاندان آگے چل کر ایک مستحکم، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بنتے ہیں۔ اسی تناظر میں سبی ڈویژن میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر سامنے آنے والے اقدامات امید افزا مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سبی جیسے تاریخی اور وسیع ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنا اس لیے بھی اہم ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں ایسی باصلاحیت خواتین موجود ہیں جو مناسب رہنمائی، تعلیم، فنی تربیت اور پلیٹ فارم ملنے کی صورت میں نہ صرف اپنے خاندانوں بلکہ معاشرے اور معیشت میں بھی موثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان کی صلاحیتوں کو پہچانا جائے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ اسی سوچ کے تحت سبی ڈویژن میں قائم کیا گیا "بااختیار وومن سینٹر" ایک قابل ذکر اقدام ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض کی ذاتی دلچسپی اور اپنی مدد آپ کے تحت ڈویژنل پبلک اسکول سبی میں قائم کیے گئے اس مرکز میں خواتین کے لیے جدید کمپیوٹر لیب سمیت ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ تقریباً 15 کمپیوٹرز، لیپ ٹاپس، ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز، فرنیچر اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا مقصد خواتین کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ مرکز میں انسٹرکٹرز کی تربیت کے بعد خواتین کو مختلف شعبوں میں مفت تربیت فراہم کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ آج کی دنیا میں صرف روایتی تعلیم کافی نہیں رہی۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، کمپیوٹر، آن لائن کام، فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ اور دیگر جدید مہارتیں روزگار کے نئے دروازے کھول رہی ہیں۔ خاص طور پر خواتین کے لیے یہ مہارتیں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ گھر بیٹھے بھی آمدن کے ذرائع پیدا کر سکتی ہیں۔ اس طرح ہنر محض ایک سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں رہتا بلکہ معاشی خودمختاری کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یوم

آزادی کے موقع پر بااختیار وومن سینٹر کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض اور YMSESDO پاکستان کے چیئرمین محمد منیر ابڑو کے درمیان ایک سالہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے۔ اس تعاون کے تحت مرکز میں مزید جدید کمپیوٹرز اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کے لیے مختلف ٹریننگ اور اسکل ڈویلپمنٹ کورسز شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے بلاسود قرضوں کے مواقع کی فراہمی کی کوشش بھی اس پروگرام کو محض تربیتی منصوبے کے بجائے معاشی خودمختاری کی جانب ایک قدم بناتی ہے۔ تاہم خواتین کو بااختیار بنانے کا تصور صرف تعلیم اور روزگار تک محدود نہیں۔ کسی بھی معاشرے میں خواتین کے مسائل کو سننا، انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں جگہ دینا اور سرکاری اداروں تک ان کی براہ راست رسائی یقینی بنانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اسی سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات پر سرکٹ ہاؤس سبی میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک اہم قدم ہے۔ اس کھلی کچہری میں خواتین کو یہ موقع ملا کہ وہ اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کریں، اپنی درخواستیں جمع کرائیں اور مختلف سرکاری محکموں سے متعلق مشکلات کے بارے میں بات کریں۔ ایس ایس پی بی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر بی عمران مندوخیل، مختلف محکموں کے افسران اور خواتین کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس عمل کو مزید موثر بنایا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعدد قابل حل مسائل موقع پر ہی نمٹانے کی ہدایات دیں، جبکہ مستقبل میں بھی ایسی کھلی کچہریوں کے انعقاد کا عندیہ دیا گیا۔ خواتین کے لیے ایسی کھلی کچہریاں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ بعض اوقات خواتین اپنے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں مختلف سماجی، جغرافیائی یا انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں۔ جب ضلعی انتظامیہ خود ان کے درمیان پہنچ کر ان کی بات سنتی ہے تو انتظامیہ اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف شکایات کے ازالے میں مدد ملتی ہے بلکہ حکام کو زمینی حقائق اور ان مسائل کا براہ راست ادراک بھی ہوتا ہے جو عام سرکاری رپورٹس میں پوری طرح سامنے نہیں آ پاتے۔ خواتین کے حقوق کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سبی کا یہ موقف بھی اہم ہے کہ خواتین کے مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق اور ضروریات کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کسی بھی ترقیاتی پالیسی کا اصل مقصد اس وقت پورا ہوتا ہے جب اس کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور تحفظ جیسے بنیادی معاملات میں خواتین کی ضروریات کو سامنے رکھنا اسی جامع ترقی کا حصہ ہے۔ سبی ڈویژن میں بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبوں پر کام بھی اسی وسیع تر ترقیاتی سوچ کا حصہ ہے۔ اگر ان منصوبوں کے ساتھ خواتین کی تعلیم، فنی تربیت اور معاشی سرگرمیوں کے مواقع کو بھی مسلسل وسعت دی جائے تو اس کے اثرات آنے والے برسوں میں پورے معاشرے پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب بااختیار وومن سینٹر جیسے منصوبے سبی شہر تک محدود نہ رہیں بلکہ ڈویژن کے دیگر علاقوں، تحصیلوں اور دور دراز آبادیوں تک بھی ان کا دائرہ پھیلایا جائے۔ خواتین کے لیے موبائل تربیتی پروگرام، مقامی سطح پر ہنر سکھانے کے مراکز، ڈیجیٹل لٹریسی پروگرام، آن لائن روزگار سے متعلق رہنمائی اور چھوٹے کاروبار کے لیے آسان مالی سہولیات فراہم کی جائیں تو ان اقدامات کے نتائج مزید وسیع ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ نجی شعبے، تعلیمی ادارے، فلاحی تنظیمیں اور مقامی کاروباری طبقہ بھی اپنا کردار ادا کرے تو خواتین کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب انہیں معاشرے سے الگ کرنا نہیں بلکہ انہیں معاشرے کی تعمیر میں برابر کا شریک بنانا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ اور ہنرمند خاتون اپنے بچوں کی بہتر تعلیم، صحت اور تربیت میں کردار ادا کرتی ہے، گھر کے معاشی فیصلوں میں حصہ لیتی ہے اور ضرورت پڑنے پر خاندان کا سہارا بھی بنتی ہے۔ یوں ایک خاتون کی ترقی کا اثر ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے خاندان اور آنے والی نسلوں تک پہنچتا ہے۔ سبی ڈویژن کی خواتین میں صلاحیت، محنت اور آگے بڑھنے کا جذبہ موجود ہے۔ انہیں صرف ایسے مواقع اور پلیٹ فارم درکار ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو عملی شکل دے سکیں۔ بااختیار وومن سینٹر، خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات اسی سمت میں مختلف پہلوؤں کو جوڑتے ہیں۔ ایک طرف خواتین کو ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جا رہا ہے تو دوسری جانب انہیں اپنے مسائل براہ راست انتظامیہ کے سامنے رکھنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ ایک روشن مستقبل کی بنیاد آج کے فیصلوں سے رکھی جاتی ہے۔ اگر آج سبی کی بیٹی کو تعلیم، ہنر، اعتماد اور معاشی مواقع فراہم کیے جائیں تو کل وہ اپنے خاندان کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ پورے ڈویژن کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جو ترقی کو محض اعداد و شمار سے نکال کر انسانی زندگی میں بہتری سے جوڑتی ہے۔ ایک بااختیار عورت صرف اپنا مستقبل نہیں سنوارتی، وہ ایک خاندان کو مضبوط، ایک نسل کو تعلیم یافتہ اور ایک معاشرے کو زیادہ باصلاحیت بناتی ہے۔ سبی ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنے کی یہ کوششیں اسی روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔